



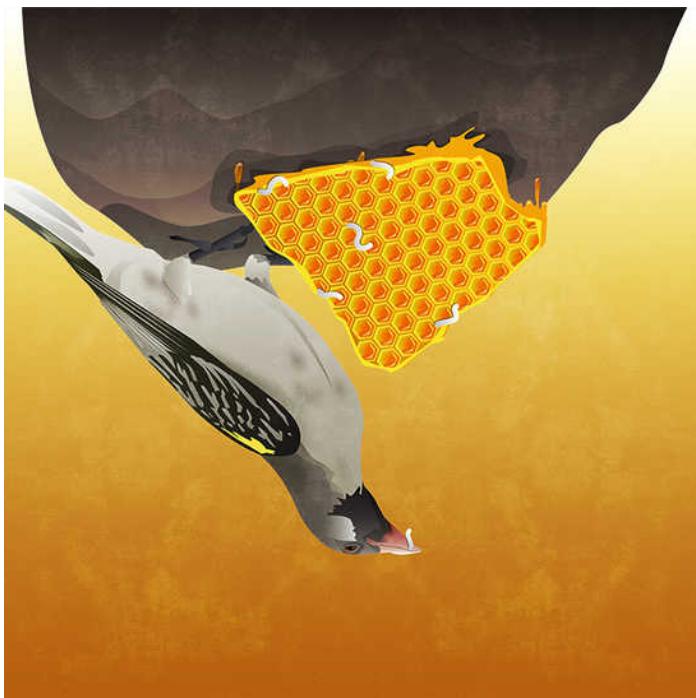
III Level 4

ଓ Urdu

❖ Samrina Sana

❖ Wiéhan de Jager

❖ Zulù folktale



ମହିଳାରେ କିମ୍ବା

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.

Written by: Zulù folktale
Illustrated by: Wiéhan de Jager
Translated by: Samrina Sana

ମହିଳାରେ କିମ୍ବା

Storybooks Canada
storybookscanada.ca



Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/>

This work is licensed under a Creative Commons





یہ ایک شہد خور چڑیا نگیدے اور ایک لاچھی آدمی گنگلیے کی کہانی ہے۔ ایک دن جب گنگلیے شکار کے لیے باہر تھا اُس نے نگیدے کی پکار سُنی۔ گنگلیے کے منہ میں پانی بھر گیا جب اُس نے شہد کے بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اُس نے غور سے سُنا۔ جب تک کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ بیٹھا پرندہ دکھائی نہیں دیا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ چھوٹا پرندہ چھپھایا جیسا کہ وہ اگلے اور اس سے اگلے درخت پر جا کر بیٹھا۔ چٹک۔ چٹک۔ اُس نے بلایا۔ وقتاً فوقتاً وہ اس بات کو یقینی بنارہا تھا کہ گنگلیے اُس کے پچھے ہے۔

- قىسىم، كەن-

شىخ شۇ ئەملىقى ئەتىپ ئەتھۇ ئەرچىتىرى ئەجىب، مەكتەپ
 - كەن ئەملىقى ئەتىپ ئەتھۇ ئەجىب، مەكتەپ
 ، كەن ئەملىقى ئەتىپ ئەجىب، كەن ئەجىب، كەن ئەجىب
 ؟ كەن ئەجىب، كەن ئەجىب، كەن ئەجىب، كەن ئەجىب





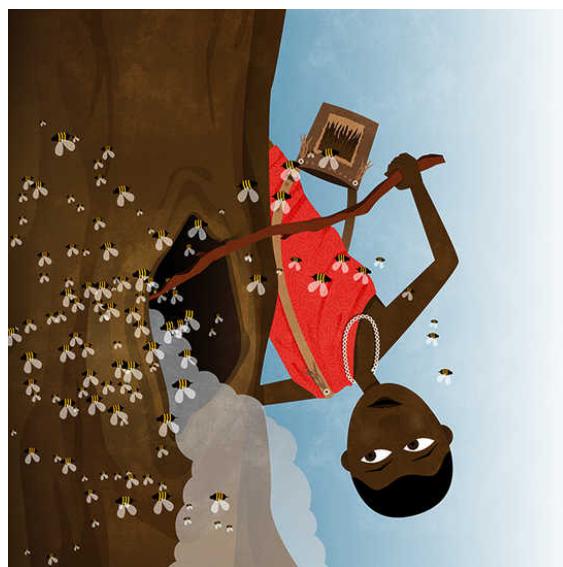
اس لیے گنگلے نے اپنا ہتھیار درخت کے نیچے رکھ دیا اور کچھ سوکھی لکڑیاں
اکھٹی کر کے آگ جلانی۔ جب آگ ٹھیک سے جل رہی تھی اُس نے ایک
لمبی سوکھی لکڑی درمیان میں رکھ دی۔ یہ لکڑی جلنے پر بہت سادھوائی
دینے کے لیے جانی جاتی ہے۔ دوسری طرف سے لکڑی کا ٹھنڈا حصہ دانتوں
میں پکڑے درخت پر چڑھنے لگا۔

-
-
-
-
-
-

أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ
أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ
أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ

-
-
-
-
-
-

عَلَيْكُمْ مُحَمَّدٌ
عَلَيْكُمْ مُحَمَّدٌ
عَلَيْكُمْ مُحَمَّدٌ
عَلَيْكُمْ مُحَمَّدٌ
عَلَيْكُمْ مُحَمَّدٌ
عَلَيْكُمْ مُحَمَّدٌ



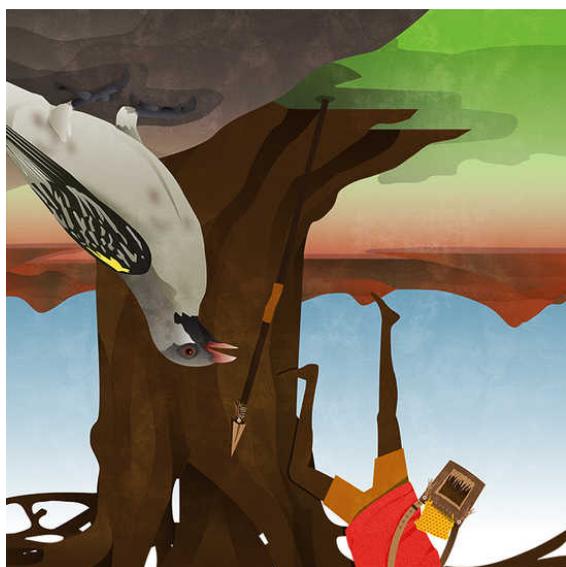


جب مکھیاں باہر نکل گئیں، گنگلے نے اپنا ہاتھ چھتے میں ڈالا اور چھتے کے حصوں کو باہر نکالا جو کہ شہد سے بھرے ہوئے تھے اور چربی سے بھرے سفید گربوں کو بھی باہر نکالا۔ اس نے شہد سے بھرے چھتے کو اپنے تھیلے میں رکھا اور کندھے پر پھن لیا اور درخت سے نیچے اترنا شروع کر دیا۔

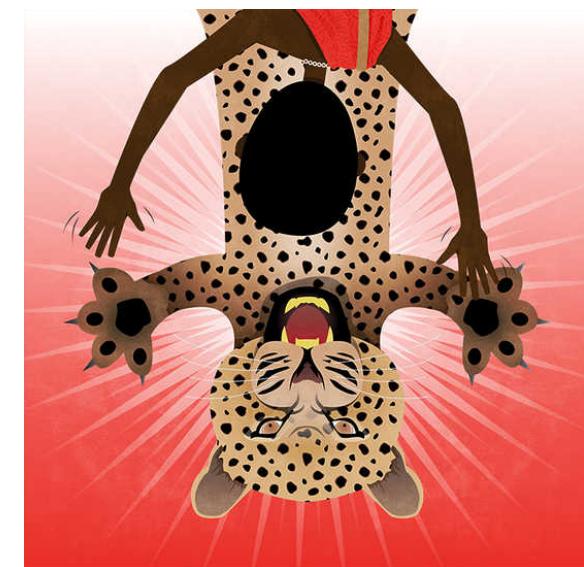


اس سے پہلے کہ چیتی اس پر حملہ کرتی۔ گنگلے درخت سے نیچے اتر آیا۔ جلد بازی میں اُس نے ایک ٹہنی چھوڑی جس وجہ سے وہ سیدھا زمین پر آگرا اور اُس کا پاؤں مڑ گیا۔ وہ تیزی سے فرار ہوا۔ خوش قسمتی سے چیتی نیند میں ہونے کی وجہ سے اُس کا پیچھا نہ کر پائی۔ نگیدے، شہد خور چڑیا نے اپنا بدله لے لیا۔ اور گنگلے نے سبق سیکھ لیا۔

۴



لار، بیبا، بیتی، ای زن جشان، کردیا مکه سه ده که کوچک شد
لار، بیبا، بیتی، ای زن جشان، کردیا مکه سه ده که کوچک شد
لار، بیبا، بیتی، ای زن جشان، کردیا مکه سه ده که کوچک شد





لیکن گنگیلے نے آگ بجھائی، اپنا ہتھیار اٹھایا اور گھر کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ نگیدے نے غصے سے پکارا۔
وک۔ تور! وک تور! گنگیلے رکا پرندے کو گھورا اور زور سے ہنسا۔ تمہیں شہد چاہیے؟ واقعی میرے دوست؟ آہ لیکن میں نے خود سارا کام کیا اور ڈنگ کا درد سہا۔ تو میں یہ مزیدار شہد تمہارے ساتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔
نگیدے شدید غصے میں تھا اُسے اُس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔
لیکن وہ اپنا بدلہ لے گا۔



ایک دن کئی ہفتوں کے بعد گنگیلے نے نگیدے کی شہد کے لیے پکار سُنی۔
اُسے مزیدار شہد یاد تھا، اور اُس نے تیزی سے پرندے کا پیچھا کیا۔ نگیدے کو جنگل کے کنارے پر لا کر وہ رک گیا جہاں کا نٹوں کا ایک جھاڑ موجود تھا۔ آہ۔ گنگیلے نے سوچا کہ شہد کا پھتنا اسی درخت میں ہو گا۔ اُس نے جلدی سے آگ جلانی اور دانتوں میں جلتی ہوئی لکڑی کو دبائے درخت پر چڑھنے لگا۔ نگیدے بیٹھا یہ سب دیکھ رہا تھا۔